REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ ۲۲ امان ۱۳۴۰ ہش ۲۲ مارچ ۱۹۶۱ء نمبر ۶۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۱ مارچ بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

یورپ کے متعدد شہروں کی احمدیہ مساجد میں عید الفطر کی مبارک تقریب

مقامی نومسلم احباب کے علاوہ متعدد اسلامی ملکوں کے باشندوں اور بعض غیر مسلم معززین کی شرکت

کوپن ہیگن میں عید کی تقریب کے موقعہ پر تین افراد کا قبول اسلام

بیرونی ملکوں کے احمدیہ مشن ہر سال عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام سے مناتے ہیں۔ جس میں ہر جگہ مقامی نومسلم احباب کے علاوہ اسلامی ملکوں کے باشندے نیز غیر مسلم معززین بھی کثیر تعداد میں شریک ہوتے ہیں۔ اس موقعہ پر غیر مسلم معززین تک اسلام کا پیغام پہنچایا جاتا ہے اور اسلام کی بے مثل اور لازوال تعلیم سے انہیں آگاہ کیا جاتا ہے۔ امسال بھی اُن تمام ممالک میں جہاں جہاں احمدیہ مشن قائم ہیں یہ تقریب بڑے اہتمام سے منائی گئی۔ جس کی اطلاعات ان مشنوں کی طرف سے بذریعہ تار موصول ہو رہی ہیں۔ ذیل میں کوپن ہیگن، دی ہیگ، ہمبرگ، فرانکفورٹ اور زیورک سے آمدہ تاریں شائع کی جا رہی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال کوپن ہیگن میں عید الفطر کی تقریب کے موقعہ پر تین افراد نے اسلام قبول کیا اور وہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

کوپن ہیگن

مکرم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا کوپن ہیگن سے اطلاع دیتے ہیں:۔

"یہاں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام اور کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ نماز عید میں مقامی احمدی احباب کے علاوہ یوگوسلاویہ، سویڈن، ڈنمارک، پاکستان، عراق، مصر اور انڈونیشیا کے مسلمان خاصی تعداد میں شریک ہوئے اس موقعہ پر تین اشخاص نے اسلام قبول کیا اور بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ نماز اور خطبہ کے بعد مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔"

دی ہیگ (ہالینڈ)

مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ اطلاع دیتے ہیں:۔

"یہاں عید الفطر کی تقریب کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منائی گئی۔ مختلف ملکوں کے مسلمان شہریوں نے نماز عید میں شرکت کی مسجد نمازیوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی خاکسار نے خطبہ عید میں روزوں کی فلاسفی اور روحانی ترقی میں ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی بعد میں مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ شام کو دعوت طعام کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں اسّی کے قریب معززین اور نامور شخصیتوں نے شرکت کی۔"

ہمبورگ اور فرانکفورٹ (مغربی جرمنی)

مکرم جناب عبد اللطیف صاحب مبلغ انچارج جرمن مشن و امام مسجد ہمبورگ مطلع فرماتے ہیں:۔

"ہمبورگ اور فرانکفورٹ کی احمدیہ مساجد میں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ دونوں مساجد میں نماز عید ادا کی گئی جس میں نومسلم احباب کے علاوہ متعدد اسلامی ملکوں کے باشندوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ خاکسار نے خطبۂ عید الفطر میں اسلام کی پُرحکمت تعلیم اور موجودہ زمانے میں اس کی اشاعت اور اس کے خوشکن اثرات کو واضح کیا۔ بعد ازاں جملہ مہمانوں نے دعوت طعام میں شرکت کی جس کا اہتمام احمدیہ مشن کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے اخبارات کے لئے متعدد فوٹو لئے۔"

زیورک (سوئٹزرلینڈ)

مکرم جناب شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ مشن کی طرف سے آمدہ اطلاع درج ذیل ہے:۔

"سوئٹزرلینڈ کے احمدیہ مشن میں عید الفطر کی تقریب کامیابی کے ساتھ منائی گئی سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب کے علاوہ عرب ممالک کے باشندوں نے بھی نماز عید میں شرکت کی۔ خاکسار نے خطبہ میں اسلامی تہواروں کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں دنیا کی راہنمائی کے لئے کیا نمونہ پیش فرمایا ہے۔ آخر میں بنی نوع انسان کی ہدایت اور فلاح و بہبود کے لئے دعا کی گئی۔"

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز چلی آ رہی ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ضروری اعلان

مجلس مشاورت پر آنے والے جملہ عہدہ داران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کا چندہ ہمراہ لیتے آویں اور ربوہ پہنچ کر دفتر وقف جدید میں تشریف لا کر اپنی جماعت کے وعدہ جات اور چندہ جات کی ادائیگی کے حسابات ملاحظہ فرمالیں جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار ناظم مال وقف جدید ربوہ

درخواست دعا

محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل چند دنوں سے بعارضہ اسہال بیمار ہیں۔ نقاہت بہت ہو گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

— کراچی ۲۱ مارچ۔ صدر ایوب نے کل کراچی پہنچکر کہا کہ سائنسدان نئے چاند کے متعلق صحیح پیش خبری کر سکتے ہیں۔ نامہ نگاروں نے صدر کو بتایا تھا کہ کراچی میں دو عیدیں ہوئی ہیں۔ صدر نے اس صورت حال پر حیرت کا اظہار کیا۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

لاہور ۲۰ مارچ بوقت ۳ بجے سہ پہر بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صحت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے رات ٹمپریچر ۹۹.۴ تھا اس وقت ۹۸.۶ ہے۔ زخم کی حالت بھی بہتر ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۱ء

مخرب اخلاق سینما بینی

انسان نے عملی سائنس میں ترقی کر کے جو اختراعیں اور ایجادیں کی ہیں ان میں سے واقعی بہت سی ایسی ہیں جن سے انسانی معاشرہ اور تمدن کو بڑا فائدہ ہوا ہے اور انسان کو پہلے کی نسبت بہت سی آسانیاں ہو گئی ہیں مثلاً ریل موٹر۔ ہوائی جہاز بے تار برقی۔ فون وغیرہ ایجادات واقعی بڑی مفید ثابت ہوئی ہیں اور اگرچہ ان کی وجہ سے بعض نقصانات بھی ہوئے ہیں لیکن وہ ان کی افادیت سے کم ہیں۔ تاہم بعض ایسی ایجادات بھی ہوئی ہیں جو اگر ان سے فائدہ اٹھایا جائے تو وہ بھی بڑی مفید بن سکتی ہیں لیکن اس وقت تک وہ انسان کے لئے خطرہ کا موجب بنی ہوئی ہیں مثلاً جوہری طاقت۔ جراثیم امراض۔ زہریلی گیس وغیرہ بعض ایسی ہیں کہ جو بے شک ایک حد تک مفید ہیں مگر نقصان رساں بھی بڑی ہیں۔ ان میں سے ریڈیو۔ ٹیلی ویژن اور سینما خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ریڈیو۔ ٹیلی ویژن اور سینما سے جہاں بعض اچھے کام بھی لئے جاتے ہیں وہاں ان کی عمومیت کی وجہ سے دنیا میں بداخلاقی روز بروز بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ریڈیو سے گندے گیت اور ہیجان خیز ڈرامے نشر کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ٹیلی ویژن سے بھی ایسے ہی پروگرام زیادہ تر پھیلائے جاتے ہیں۔ ان سے بھی بڑھ کر سینما اپنی زیادہ مقبولیت کی وجہ سے ان سے بھی زیادہ نقصان رساں ثابت ہو رہی ہے۔ طبع شدہ مخرب اخلاق کہانیاں اور تصاویر سے بھی زیادہ مخرب اخلاق اکثر فلمیں ثابت ہو رہی ہیں۔ یہاں تک کہ امریکہ اور یورپ جہاں اخلاق کا معیار ہم سے ذرا ڈھیلا ہے وہ بھی سینما کے مخرب اخلاق اثرات سے چیخ اٹھے ہیں۔ ان ممالک میں بھی اس کی طفیل جرائم خاص کر نوجوانوں میں حد سے زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اکثر جرائم پیشہ نوجوان جرائم کرنے کی تربیت سینما سے ہی پاتے ہیں۔

اب جو چیز یورپ ایسے آزاد ملک کے لئے باعث تشویش بن گئی ہے خیال کرنا چاہئے کہ مشرق خاص کر اسلامی ممالک کے لئے وہ کس قدر خوفناک صورت اختیار کر سکتی ہے مغربی ممالک میں عرب جاہلیت کی طرح عورتوں کا ناچنے۔ گانے میں کمال حاصل کرنا فنی لحاظ سے قابل اعتراض نہیں سمجھا جاتا اور وہاں ایک بڑی حد تک نوجوان عورتوں کو ایسے اشغال میں مصروف ہونا ان کی قابلیت میں شمار کیا جاتا ہے۔ غیر جنس نوجوانوں سے دوستی کرنا ان کے ساتھ سیر و تفریح کرنا۔ ہوٹلوں میں کھانا پینا اور ناچنا برا نہیں بلکہ مستحسن سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے لئے ابھی تک ان باتوں کا تصور بھی دل دہلا دیتا ہے مگر تابکے = بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی =

ایک ہفت روزہ معاصر اسی بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھتا ہے۔

"فلموں کا مرتبہ تو بہت ہی اندوہناک ہے۔ نوے فی صد فلمیں محض جنسی ترغیبات کا شاہکار ہیں۔ ان فلموں میں جو گیت گوائے جاتے ہیں۔ پھر اس نسل کے گیتوں کو جس تسلسل و تواتر کے ساتھ ریڈیو نشر کرتا رہتا ہے۔ کوئی بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا انسان بھی سینہ پر ہاتھ رکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا کہ ایک بیٹی یا بہن ان گیتوں کو سن کر تحت الشعور کے جنسی محرکات سے خالی الذہن ہو سکتی ہے۔

عورت جس میدان کی طرف تیزی سے بھاگ رہی ہے اس دوڑ کی داغ بیل رکھنے والی یہی فلمیں ہیں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ فلمسازی کی صنعت نے نوجوانوں اور لڑکیوں کو کئی قسم کے عذابوں میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اس بازار کی نووارد لڑکیوں میں سو فیصد وہی لڑکیاں ہوتی ہیں جنہیں فلم بینی کا شوق گھر سے اٹھا کر بازار میں خراب کرتا ہے ــــــ اور اس کی واحد وجہ یہی ہے کہ فلمسازی کی صنعت صد بجہ غیر اخلاقی اور غیر قومی ہے۔"

یہی معاصر اسی مضمون میں اس سے پہلے رقمطراز ہے:۔

"حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں فلم سازی کے مسئلہ کو ارباب بست و کشاد نے کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس کا تعمیری پہلو ہمیشہ ہی نظر انداز کیا جاتا رہا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ ایک سنسر بورڈ ہے جو فلموں کا مضمون اور اسلوب ایک خاص رکھ رکھاؤ کے ساتھ دیکھ لیتا ہے دفتری سطح پر کبھی لمبائی میں کانٹ چھانٹ ہو جاتی ہے یا کبھی کسی صوبائی عصبیت پر کوئی قطع و برید کر دی جاتی ہے ــــــ لیکن فلم میں تبلیغ و تعلیم کے جو پہلو ہیں ان پر کسی نے اضافی طور پر بھی غور نہیں کیا۔ یعنی سیاسی مسائل اتنے ہیں کہ "فلمی سائل" کو محض ناٹک یا تماشا کی چیز سمجھا جاتا ہے اور فلم ساز گویا اس زمانے کے ترقی یافتہ مداری ہیں۔"

ہم نے اوپر لکھا ہے کہ فلموں کے فائدے بھی ضرور ہیں اور سینما سے اچھے کام بھی لئے جا سکتے ہیں۔ لیکن آج تک اس سے سوسائٹی پر مخرب اخلاق اثر ہی پڑا ہے۔ اور سینما کی صنعت جن لوگوں کے ہاتھ میں ہے وہ یہ کام محض روپیہ کمانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور یہ خیال کبھی نہیں کرتے کہ جو تصویریں وہ پیش کر رہے ہیں وہ قومی اور اخلاقی نکتہ نظر سے کیا حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ تو فلم کو طلب کے مطابق دلچسپ بنانے کی کوشش کرتے ہیں وہ صرف یہ دیکھتے ہیں کہ آیا ان کی تیار کردہ فلم زیادہ سے زیادہ رش لے سکیگی یا نہیں۔ ان کے نزدیک کامیاب فلم صرف وہی ہوتی ہے جس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ روپیہ انکی تجوریوں میں دوڑ آئے۔ اور ایسی فلم وہی ہوتی ہے جس میں زیادہ سے زیادہ مخرب اخلاق مناظر ہیجان خیز ناچ اور گندے گیت ہوں۔

ایسی صورت میں نوجوان مردوں اور عورتوں کو فلم بینی سے روکنا نہایت مشکل امر ہے۔ نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ سینما کے آگے وقت سے پہلے ہی تماشائیوں کی بھیڑ لگ جاتی ہے اور جو لوگ ٹکٹ لینے میں ناکام رہتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کوئی نہایت قیمتی شئے کھو دی ہے۔ خاص کر نوجوانوں اور مزدور پیشہ لوگوں کے لئے تو سینما زہر قاتل ثابت ہو رہی ہے۔ اور یہ زہر اتنی تیزی سے قوم کے رگ و ریشہ میں سرائت کر رہا ہے کہ گھر گھر میں بچوں کی زبانوں پر مخرب اخلاق گانے رواں ہیں۔ اور نوجوان تو فلمی ستاروں کے نام اور کام ہی میں مگن رہتے ہیں۔ اسی شوق کی وجہ سے بہت سے دس سے بیس سال کی عمر کے بچے گھروں سے بھاگ جاتے ہیں جن میں لڑکیوں کی تعداد بھی خاصی ہوتی ہے

ہمیں ڈر ہے کہ اب یہ شیطان کا حملہ شاید بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ تا آنکہ حکومتیں بیدار نہ ہوں۔ یہ مرض اتنی تیزی سے قوم میں پھیل رہا ہے کہ متعدی بیماری بن گیا ہے اور طاعون کی طرح روحانی زندگی کو ختم کرتا چلا جا رہا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ گھروں میں مذہبی ماحول کو ترقی دی جائے اور شروع ہی سے بچوں کو اخلاقی اقدار کا پابند بنایا جائے۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے کہ اول تو گھروں میں ریڈیو کا استعمال محدود کیا جائے۔ کیونکہ سینما کی طرف رہنمائی کرنے والے وہ فلمی گانے ہیں جو فرمائش وغیرہ کے نام سے سارا دن ریڈیو پر سنائے جاتے ہیں۔

اب خزاں جائے اور بہار آئے

نازنینوں کو کون سمجھائے
خار بھی ہیں گلوں کے ہمسائے

کیا یہ ممکن نہیں مرے مولا
تو اگر چشم لطف فرمائے

بغض و کینہ کے شورزاروں میں
پھر محبت کا باغ کھل جائے

انتہا کو پہنچ گئی ہے خزاں
اب خزاں جائے اور بہار آئے

پھر جنوں میں نکل گیا تنویرؔ
کون ہر بار ڈھونڈ کر لائے

رمضان کے آخری عشرہ کی پُرسوز اجتماعی دُعائیں

ماہ رمضان میں اور خصوصاً اعتکاف کے ایام میں بعض بزرگان سلسلہ کی خدمت میں احباب جماعت کی طرف سے بہت سے خطوط دعا کے لئے موصول ہوئے جن کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے۔ یہ خطوط نہ صرف پاکستان کے احمدی احباب کی طرف سے تھے بلکہ بعض ان میں سے بھارت اور مشرقی و مغربی افریقہ اور انگلستان وغیرہ بیرونی ممالک سے آئے تھے۔ آخری عشرہ میں اُن احباب کو جو مسجد مبارک میں معتکف تھے دعا کی یہ درخواستیں سنائی جاتی رہیں اور بالخصوص ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء کو نماز جمعہ میں ان سب کے لئے خصوصیت سے دعا کی گئی۔ چونکہ جمعہ اور اجتماعی دعا کے دیگر مواقع پر قلت وقت کے باعث ان سب درخواستوں کو سنانا مشکل تھا اس لئے ۲۹ رمضان المبارک کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ان سب خطوط میں بیان کردہ ضروریات اور مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے خطبہ جمعہ کے دوران نہایت جامع الفاظ میں دُعا کی جس پر مسجد میں حاضر ہزاروں احباب آمین کہتے رہے بعد ازاں نماز جمعہ کی دوسری رکعت کے قیام میں اور آخری دو سجدوں میں بھی درد و سوز کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ دوسری رکعت کے قیام میں جب ہزاروں ہزار نمازی مکرم شمس صاحب کی اقتداء میں مسنون دعائیں پڑھ رہے تھے تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اسی حالت میں ایک نظارہ دیکھا بعد میں حضرت میاں صاحب نے مکرم شمس صاحب کے نام اپنے ایک والا نامہ میں اس نظارہ کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرمایا:-

”آج جب جمعہ کی دوسری رکعت کے قیام میں آپ نے دعائیں کیں تو میں نے یہ نظارہ دیکھا کہ میرے سامنے ایک خاص قسم کی روشنی اور چمک پیدا ہوئی ہے سو میں خدا کے فضل سے امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آج کی دعاؤں میں سے بعض قبولیت کا شرف پائیں گی۔ و نرجوا من اللہ خیراً“

خطبہ جمعہ کے دوران جن الفاظ میں مکرم شمس صاحب نے دعائیں کیں اور جن پر ساتھ ساتھ ہزارہا حاضر احباب آمین کہتے رہے افادہ احباب کی غرض سے ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ یہ سب دعائیں قبول فرمائے آمین (ادارہ)

اے ہمارے رحیم و کریم خدا تو اپنے اُن عاجز بندوں کو جنہوں نے اپنے بھائیوں کو تیرے حضور دعا کرنے کے لئے لکھا ہے۔ اور اُن کے قلوب اس یقین سے پُر ہیں کہ تو دعاؤں کو سنتا ہے ان پر اور ہم پر رحم فرما ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہمارے نفوس کو ہر قسم کی روحانی آلائش اور ناپاکی اور میل اور کدورت سے پاک اور مصفا بنا دے اور اپنے فضل اور رحم سے اس مقدس اور برگزیدہ گروہ میں داخل کر جو تیرے مقربین کا گروہ ہے اور انہیں اپنا قرب عطا کر کے اپنے انعامات کا مورد بنا۔

اے ہمارے قادر خدا اُن بھائیوں کو جو اولاد سے محروم ہیں نیک اولاد عطا فرما اور جن کے ہاں نرینہ اولاد نہیں انہیں اپنے فضل سے نرینہ اولاد بخش اور جنہیں تو نے اولاد سے نوازا ہے اُن کی اولاد کو اُن کے ماں باپ کی آنکھوں کے لئے باعث ٹھنڈک بنا۔

اے ہمارے مشکل کشا خدا۔ ہمارے جو بھائی مشکلات میں ہیں اور پریشانیوں کا شکار ہیں ان کی مشکلوں اور پریشانیوں کو دُور فرما۔ جن پر کیسوں اور الاٹمنٹوں کے سلسلہ میں لوگوں نے بے جا زیادتیاں کی ہیں یا جن پر قتل وغیرہ کے جھوٹے مقدمات بنائے گئے ہیں انہیں ان سے نجات دے۔ اعداء کی شرارت

کا سامان مہیا فرما۔

اے مقلب القلوب خدا جن بھائیوں کو بے جا طور پر ملازمتوں سے علیحدہ کیا گیا ہو، یا ناحق طور پر ان کا تنزل کیا گیا ہو، یا ترقیات سے محروم رکھا گیا ہو، تو ان کی دستگیری فرما اور ان کے افسروں کے دلوں کو عدل اور انصاف کی طرف مائل کر دے۔

اے شافی خدا تو ہماری جماعت کے ان تمام مردوں کو اور عورتوں کو اور بچوں کو جو مختلف امراض میں مبتلا ہیں جن میں کئی ایسے ہیں جو سالوں سے بیمار ہیں اور کئی مہینوں سے۔ ان سب کو شفاء عاجل عطا فرما۔ کیونکہ حقیقی شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔

اے رحیم و غفور خدا تو ہمارے اُن طالب علموں کو وہ تعلیم الاسلام کالج میں پڑھتے ہوں یا تعلیم الاسلام ہائی سکول میں یا جامعہ احمدیہ میں وہ نصرت گرلز کالج کی طالبات ہوں یا نصرت ہائی سکول کی۔ یا دوسرے کالجوں اور سکولوں میں تعلیم پا رہے ہوں سب کو ہونے والے امتحانات میں اعلیٰ نمبروں پر کامیابی عطا فرما۔ اور دوسرے بھائی جنہوں نے محکمانہ امتحانات دیئے ہیں یا دینے والے ہیں انہیں بھی کامیابی بخش۔

اے رزاق خدا جن بھائیوں پر رزق کی تنگی ہے انہیں وسعت اور فراخی عطا فرما۔ اور جو بیکار ہیں انہیں

کام کے لئے موقعہ بہم پہنچا۔ اور مالی تنگ دستی سے انہیں ہر حال میں اپنی حفاظت میں رکھ اور جو مختلف کاموں میں مشغول ہیں ان کے کاموں میں برکت ڈال

اے ہمارے ربّ تو ہمارے ان بھائیوں کی خود حفاظت فرما جنہیں دنیا کے کسی حصہ میں تنگ کیا جا رہا ہے۔ جن کا قصور اس کے سوا اور کوئی نہیں کہ انہوں نے تیرے منادی کی ندا پر لبیک کہتے ہوئے ربنا آمنا کی صدا بلند کی۔ پس اے ہمارے رب تو ان کی کمزوریوں اور گناہوں کو معاف فرما اور ان کی نصرت کے لئے اُٹھ۔ اور ان کے مخالفوں کو توفیق دے کہ وہ ان کی بے جا مخالفت اور بدسلوکی اور ظلم سے باز آجائیں۔

اے شکور خدا تو ان مجاہدین کی کوششوں میں برکت ڈال جو دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے گھروں کو چھوڑ کر تیرے کلمہ کو بلند کرنے کے سلسلہ میں کر رہے ہیں اور ان معلمین کی بھی تائید فرما جو شب و روز اسلام کی حقیقی تعلیم کو اندرون ملک میں پھیلا رہے ہیں اور ان مخیّر احباب پر بھی اپنا فضل نازل کر جنہوں نے وقف جدید کا چندہ ادا کر دیا ہے اسی طرح تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں پر بھی۔ اے خدا تو اپنے ان بندوں پر بھی فضل نازل کر جو حصہ وصیت یا چندہ عام باقاعدگی کے ساتھ ادا کر رہے ہیں اور مالی جہاد میں شریک ہیں۔ اسی طرح سلسلہ کے تمام اداروں کے کارکنوں پر بھی اپنا رحم فرما۔

ہاں ان درویشوں پر بھی رحم کر جو ہمارے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے درویشانہ زندگی بسر کر رہے ہیں پھر ان سب بھائیوں اور بہنوں کو بھی استقامت اور خدمت دین اسلام کی توفیق بخش اور اس عہد کو پورا کرنے کی طاقت عطا فرما جو انہوں نے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے وقت کیا تھا کہ ”مَیں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا“ آمین

(انصاراللہ (شعبہ تربیت))

داڑھی

یہ اہم اسلامی شعار ہے۔ جو صحابہؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تقلید میں اور آپ کے ارشاد کی تعمیل میں اختیار کیا۔ خلفاء راشدینؓ نے اس اسوۂ حسنۂ نبویؐ کو اپنایا صوفیاء۔ مجددین اور صلحاءِ امت نے اس کی پیروی کی اور موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سنت کو از سرِ نو اپنے نمونہ سے زندہ کیا۔ اور آپؑ کے خلفاءؓ و صحابہؓ نے اس کی پابندی کی۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم سے ہر ایک جو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہے وہ اس شعار کی اہمیّت کو محسوس کرتا ہے۔

انصاراللہ احباب پر لازم ہے کہ قول و فعل سے اس اسوۂ حسنہ کی روایات مستحکم کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ ربّ یسّر ولا تعسّر

(قائد تربیت انصاراللہ مرکزیہ)

مجالس انصاراللہ توجہ فرمائیں

جملہ مجالس انصاراللہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فوٹو اور حالات زندگی حاصل کر کے مجلس مرکزیہ انصاراللہ کے دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ ابھی اس بارہ میں بہت سا کام باقی ہے

(قائد اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کا مقام

(از مکرم مولوی تاج دین صاحب لائلپوری ناظم دارالقضاء ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ "الوصیت" میں فرماتے ہیں:۔

(۱) "چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارہ میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔ اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں"۔

پھر آگے فرماتے ہیں:

(۲) "مجھے ایک جگہ دکھلائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں"۔

(۳) "میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین۔ پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دل لوگوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے۔ اور دنیا کے اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں آمین یارب العالمین۔ پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور طاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔ اور تیرے اس فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں آمین یارب العالمین"۔

(۴) "چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا اُنزل فیھا کل رحمۃ۔ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں۔ کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔

(۵) اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف مسلمان ہو۔

(۶) اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا۔ اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا

(۷) یہ انتظام حسب وحی الٰہی ہے اور انسان کا اس میں دخل نہیں۔ اور کوئی یہ خیال نہ کرے کہ صرف اس قبرستان میں داخل ہونے سے کوئی بہشتی کیونکر ہو سکتا ہے؟ کیونکہ یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی بلکہ خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا۔

(۸) اس قبرستان میں بجز کسی خاص صورت کے جو انجمن تجویز کرے نابالغ بچے دفن نہیں ہوں گے۔ کیونکہ وہ بہشتی ہیں۔

(۹) صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جائے بلکہ ضروری ہوگا کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام اسلام ہو۔ اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو اور مسلمان خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔

(۱۰) اگر کوئی کچھ بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہ رکھتا ہو اور یہ ثابت ہو کہ وہ ایک صالح درویش ہے اور متقی اور خالص مومن ہے اور کوئی حصہ نفاق یا دنیا پرستی یا قصور اطاعت کا اس کے اندر نہ ہو تو وہ میری اجازت یا میرے بعد انجمن کی اتفاق رائے سے اس مقبرہ میں دفن ہو سکتا ہے۔

(۱۱) بلاشبہ ہم نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پاکر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں۔ وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الٓمّٓ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون۔ کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے .... وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کرکے دکھلاوے اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا..... ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کرکے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا..... اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔.... پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں ..... تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے"۔

مندرجہ بالا اقتباسات سے ظاہر ہے کہ وصیت کرنے والے اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے برگزیدہ اور پاک دل لوگوں میں شامل ہو جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور حضرت رسول کریمؐ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا اور جو مسیح موعود پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور جن سے خدا راضی ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہر ایک رحمت سے حصہ پانے والے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"میں یقین رکھتا ہوں کہ وصیت کرنے سے ایمانی ترقی ضرور ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس زمین میں متقی کو دفن کرے گا۔ تو جو شخص وصیت کرتا ہے اسے متقی بنا بھی دیتا ہے"۔

پھر حضور اپنی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء میں فرماتے ہیں کہ:۔

"میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی"۔ (نظام نو صفحہ ۱۱۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اقتباسات سے وصیت کرنے والے اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے خوش قسمت وجودوں کا جو بلند اور قابل رشک مقام ہے وہ ہر مخلص اور عقلمند احمدی پر عیاں ہے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس انتظام وصیت کے نظام نو میں جو حسب وحی الٰہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم فرمایا ہے شامل ہوئے ہیں۔

درخواست دعا

میری لڑکی شریفاں بی بی ایک ماہ سے سخت بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(منشی) محمد عبداللہ ...... کوٹلہ۔
نیا سر روڈ چک عبداللہ سندھ

مجاہدین وقف جدید کے نام دعا کے لئے پیش کر دیئے گئے

دفتر وقف جدید نے ان تمام احباب کی جنہوں نے ۳۱ مارچ تک اپنے چندے مکمل ادا کر دیئے تھے نام بنام فہرست بنا کر پیش کر دی تھی۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے جمعۃ الوداع میں اور درس قرآن کریم کے خاتمہ پر نہایت تضرع اور درد دل سے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

ان سب کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی درخواست دعا پیش کر دی گئی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ذکر حبیب

از محترمہ صابرہ بی بی صاحبہ والدہ قریشی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ

(۳)

ایک دن عید تھی۔ نماز عید ادا کرنے کے بعد میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی ملاقات کے لئے الدار میں گئی۔ ان دنوں حضرت مولوی نور الدین صاحبؓ (خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ) بھی الدار میں ہی سکونت پذیر تھے میں اندر گئی تو راستہ میں حضرت اماں جیؓ حرم حضرت مولوی صاحبؓ سے ملاقات ہوئی معلوم ہوا کہ ان کا لڑکا بیمار ہے میں لڑکے کی بیمار پرسی ہی کر رہی تھی کہ اتنے میں حضور علیہ السلام کی نظر بھی ہم پر پڑی جو صحن میں ٹہل رہے تھے حضورؑ نے حضرت اماں جیؓ سے فرمایا صغریٰ آج تو عید کا دن ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ تم نے کپڑے نہیں بدلے انہوں نے جواب دیا کہ حضور میرا لڑکا بیمار ہے اسلئے پریشانی کے باعث لباس بدلنے کو دل نہیں چاہا حضور نے فرمایا کہ نہیں نہیں جاؤ فوراً کپڑے بدلو۔ یہ عید کا دن ہے آج اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر حال خوشی منانی چاہیئے۔ کپڑے بدلو اور خوشی مناؤ ورنہ خدا تعالیٰ ناراض ہوگا۔ اس پر انہوں نے جا کر لباس تبدیل کر لیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو اسلامی شعائر کا کس قدر خیال تھا اور حضور ہر حال میں شعائر اللہ کی حرمت اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے طالب رہتے تھے۔

مئی ۱۹۰۸ء میں حضور علیہ السلام لاہور جانے کی تیاری میں مصروف تھے۔ حضرت ام المومنینؓ سفید باریک لٹھے کی تریز دار لمبی قمیصیں اور پاجامے میری خوش دامن صاحبہ کو دئے اور فرمایا عالم بی بی! یہ حضرت صاحب کے کپڑے ہیں حضور نے لاہور جانا ہے اسلئے ان کی سلائی جلد سے جلد ہو جائے وقت بالکل کم تھا میری ساس نے فوری طور پر نمونہ کا ایک قمیص تیار کیا اور حضور کو پہنا کر دیکھا کیا کہ حضور کیا یہ ٹھیک ہے؟ کہ تنگ تو نہیں حضورؑ نے فرمایا عالم بی بی گلے کے تنگ یا کھلا ہونے کی تو کوئی بات نہیں کیونکہ گلا تو میں اکثر کھلا ہی رکھتا ہوں البتہ قمیصوں کے چاک لمبے ہونے چاہئیں تا کہ بیٹھنے کے وقت کپڑا نیچے نہ آئے اور اٹھنے بیٹھنے میں آسانی ہو میری ساس صاحبہؓ نے قلت وقت کے پیش نظر کچھ قمیصوں کی خود سلائی کی اور کچھ میں نے اور میری نند صاحبہ نور صاحبہ مرحومہ نے (جو صحابیہ ہونے کے علاوہ نہایت ہی متقی اور پرہیزگار خاتون تھیں اور احمدیت کی خاطر سخت تکالیف اٹھائیں استقامت اور ایمان کا کامل نمونہ دکھایا) اور کچھ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ والدہ مرزا نذیر علی صاحب نے تیار کیں۔ یہ حضور کی آخری خدمت تھی جسے سرانجام دینے کی ہمیں سعادت ملی۔

ان دنوں درس و تدریس کا چرچا ہر وقت رہتا تھا حضرت حافظ حاجی مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاولؓ کے درس قرآن میں شامل ہونا ہماری روح کی غذا ہوتی تھی شب و روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تازہ وحی اور الہامات سننے میں آتے حضور اپنوں اور بیگانوں کو نشانات آسمانی دکھاتے تھے کسوف خسوف حضور کی صداقت کا نشان ہم نے خود دیکھا ان دنوں دعائیں کرنے کا خاص لطف آتا تھا۔ ایک نسیم رحمت تھی جو حضور کے زمانہ میں چل رہی تھی ساری جماعت کے اندر ایک دوسرے سے خاص قسم کی اخوت۔ اخلاص اور قلبی محبت پائی جاتی تھی جو زبان زد خلائق تھی اور وجد میں آ کر زبان پر یہ شعر جاری ہوتا تھا کہ

اک زمانہ کے بعد پھر آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہمیں اپنے مسیح موعودؑ کے زمانہ میں پیدا کیا۔ انکے منہ کی باتیں سننے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشی۔ اور اس کی برکت سے ہمارے گھر آباد اور درست ہو گئے اس کی دعاؤں کی برکت سے نیک اولاد عطا ہوئی۔

انہی دنوں کی بات ہے حضور لاہور تشریف لے جانے والے تھے کہ میری ساس حضرت عالم بی بیؓ صاحبہ نے ہمیں اپنا ایک خواب سنایا انہوں نے نماز تہجد سے قبل دیکھا کہ آسمان میں اچانک ایک کھڑکی نمودار ہوئی اس کے دروازے کھلے اور ان میں سے بے شمار فرشتے نورانی شکلیں بھر بھر کر لائے ہیں اور انہیں حضرت مولوی نور الدین صاحب کے مکان پر انڈیل رہے ہیں۔ پھر کچھ فرشتے کتابوں کی بہت بڑی گٹھڑی اس کھڑکی کے راستے سے لائے اور حضرت مولوی صاحب کے ہاں رکھ گئے فرشتوں کی اس آمد و رفت کو میں حیرانی سے دیکھ رہی تھی کہ آنکھ کھل گئی۔

چونکہ حضرت مولوی صاحب اپنے مقام اور تقویٰ طہارت و علم کے لحاظ سے جماعت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ایک خاص درجہ رکھتے تھے اسلئے ہم نے اس خواب کو ان کے روحانی مدارج کے اور بلند ہونے پر محمول کیا مگر میں یہ وہم و گمان بھی نہ تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے لاہور کے اسی سفر میں ہم سے جدا ہو جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر لحاظ سے ببانگ دہل دنیا میں اسلام کی برتری کو دیگر ادیان پر ثابت کر دیا۔ اور ساتھ ہی ایک ایسی جماعت تیار فرمائی جو اسلام کی خدمت کے لئے اپنے تن من اور دھن سے ہر وقت کمربستہ رہتی ہے۔ آخر ۲۶ مئی کا دن جو جماعت کیلئے ایک قیامت کا دن تھا آ پہنچا۔ یہ حضور کا یوم وصال تھا۔ ہمیں حضور کے وصال کی اچانک خبر قادیان میں ملی جس کے سنتے ہی دنیا ہماری نظروں میں اندھیر ہو گئی۔ دوسرے دن بے چینی اور اضطراب کے عالم میں سب بچے بوڑھے مرد عورتیں بٹالہ والی سڑک کی طرف گئے ہم بھی قادیان کے موڑ تک پہنچی حضور کا جنازہ چارپائی پر بٹالہ سے قادیان کی طرف حضور کے خدام اپنے کندھوں پر لا رہے تھے۔ دماغ حضور کی وفات کا یقین کرنے پر تیار نہ تھا ہر شخص غم و اندوہ کی تصویر بنا جنازہ کے ساتھ ساتھ بڑے باغ میں پہنچا جہاں ہم نے حضور کی آخری زیارت کی۔ عصر کے وقت باغ کے مغربی حصہ میں ہزاروں لوگوں نے حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز جنازہ پڑھی یہ دن ہمارے لئے قیامت کا دن تھا۔ حضور کے وصال کے صدمہ کو بیان کرنا میری زبان اور طاقت سے باہر ہے۔ آہ اس دن ہمارا محبوب آقا جو چودھویں صدی کا چاند تھا ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے غروب ہو گیا۔ میری خوشدامن حضرت عالم بی بی صاحبہؓ نے فرمایا "میں نے تو جس دن تمہیں اپنا خواب سنایا تھا اس دن ہی پریشان ہو گئی تھی میں نے یہ خواب حضرت ام المومنینؓ کو بھی حضور کے چلنے سے قبل سنا دیا تھا۔ اس کی تعبیر یہی تھی کہ حضور علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب ہے اسکے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور عمل میں آئے گا جسکے مطابق حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول منتخب ہو چکے ہیں"۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا سارا زمانہ ان آنکھوں نے دیکھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی سادہ زندگی۔ جماعت کی تربیت خاص جس میں عورتوں کی تربیت خصوصیت سے مدنظر تھی۔ ہر شخص ان کی زندگی اور اعلیٰ اخلاق سے متاثر تھا۔ آپ کی پاکیزہ زندگی خدا تعالیٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت تھی۔ زندگی نے بھی وفا نہ کی اور وہ بھی مارچ ۱۹۱۴ء میں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات پر جماعت نے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو اپنا امام اور خلیفہ منتخب کیا۔ اس موقع پر جماعت میں تفرقہ پیدا کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔ مگر خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا بذات خود ایک بہت بڑا نشان ہیں ہر میدان میں کامیابی بخشی۔ ان کی برکت دعاؤں اور کوشش سے اسلام و احمدیت کا جھنڈا دنیا کے ہر کنارے پر لہرا رہا ہے آپ سپہ سالار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح اسلام کے ایک فتح نصیب جرنیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے تا کہ ہم حضور کی ...

وصیت کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :-

"تیسرا مسئلہ وصیت کا ہے یہ ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارے میں سستی دکھلاتے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلد بڑھیں انہی سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں ان کو آج کل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ سب کے دل ان کی موت پر محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مخلص تھے اور اس قابل تھے کہ وہ دوسرے مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے مگر ان کی ذرا سی غفلت اور ذرا سی سستی اس میں حائل ہو جاتی ہے۔ پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں مگر وہ وصیت نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہئیے کہ وصیت کر دیں بلکہ ایسے دوستوں کے لئے تو کوئی مشکل ہے ہی نہیں۔ پھر کئی ایسے ہیں جو پانچ پیسے فی روپیہ چندہ دے رہے ہوتے ہیں اور صرف دمڑی یا دھیلہ انہیں وصیت سے محروم کر رہا ہوتا ہے۔ غرض تھوڑے تھوڑے پیسوں کے فرق کی وجہ سے ہماری جماعت کے ہزاروں ہزار آدمی وصیت سے محروم ہیں اور جنت کے قریب ہونے ہوئے اس میں داخل نہیں ہوتے"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

درخواست دعا

میرا بڑا لڑکا مرزا عبد الشکور لندن بذریعہ ہوائی جہاز جا رہا ہے احباب و اصحاب کرام و درویشان عظام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے بخیر و عافیت پہنچائے اور اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔ (خاکسار مرزا عبد الحمید ربوہ دفتر بیت المال)

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن پشاور کے زیر اہتمام تقریری مقابلہ

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن پشاور کے زیر اہتمام سالانہ تقریری مقابلہ زیر عنوان "دورِ حاضرہ میں احمدی طلباء کی ذمہ داریاں" مورخہ ۱۰ مارچ بروز جمعہ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت جناب مرزا بشیر احمد صاحب بی اے۔ ایل ایل بی (فائینل) صدر ایسوسی ایشن منعقد ہوا۔ جناب ناصر احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید خوش الحانی سے کی۔ (اسلامیہ کالج۔ ایڈورڈ کالج گورنمنٹ کالج۔ لاء کالج، انجینئرنگ کالج اور یونیورسٹی کے احمدی طلباء نے مقابلہ میں حصہ لیا منصفی کے فرائض جناب مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ اور مرزا مقصود احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر پشاور نے سر انجام دئے۔

اس مقابلہ میں عبد الرشید غنی۔ ایم۔ ایس۔ سی فائینل اول اور بشیر احمد صاحب بی ایس سی (فائینل) دوئم رہے اور مکرم صلاح الدین صاحب کو Consolation انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

مکرمی صدر صاحب نے حاضرین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن پشاور)

ایک بہن کا قابل قدر نمونہ

مکرمی مولوی بدر الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے لکھا ہے کہ جب وہ اپنے دورہ کے دوران میں چک ۵۰ ۔ گ ب حویلی ضلع لائلپور پہنچے تو "محترمہ رانی صاحبہ جو ایک بیوہ عورت ہے ملی۔ وہ ان دنوں بیمار ہے اور معذور بھی ہے اس نے خاکسار کو دیکھ کر فرمایا کہ میں بیمار ہوں جلسہ سالانہ پہ مجھے پانچ روپے علاج کے لئے ملے وہ میں نے سنبھال کر رکھ چھوڑے کہ جب آپ آئیں تو تحریک جدید کا چندہ ادا کر دوں اور بیماری کو خدا کے حوالے کروں۔ لہٰذا اس سال دوران کا چندہ پانچ روپے ادا کر دیا۔"

جملہ دوست اس محترمہ کی کامل صحت اور روحانی مدارج میں ترقی کے لئے دعا فرمادیں

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انصار اللہ (شعبہ تربیت) استغفار

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعف بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے۔ اس امکانی کمزوری کو دور کرنے کیلئے خدا سے مدد مانگی جائے۔ تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اسکے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا۔ خدا تعالیٰ اسکے بد نتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔" (چشمہ مسیحی)

استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ

گناہوں سے بچنے کا کیا عجیب نسخہ ہے اور کتنا مختصر اور کتنا سہل اگر عادت ڈالی جائے تو چلتے پھرتے زبان پر جاری رکھکر گرانقدر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ انصار اللہ احباب اس کو معمول بنا دیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

(۷) (۱) عاجز اولاد سے محروم ہے احباب جماعت دعا فرمائیں مولا کریم عاجز کو اولاد نرینہ عطا فرمائے آمین ثم آمین (۲) عاجز کی ہمشیرہ صاحبہ عرصہ ڈیڑھ سال سے بیمار چلی آتی ہیں ان کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں (۳) ہماری جماعت میں ایک غریب بیوہ عورت احمدی ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اسے تمام آفات سے بچائے اور اسکی پریشانیاں دور کرے

خلیل الدین احمد خان

ہیڈ مولوی نیالہ ہائی سکول ضلع کیمبل پور

جماعت احمدیہ کی ترقی کا مدار تحریک وقف زندگی پر ہے

"ہماری جماعت کی ترقی کا مدار وقف پر ہے۔ لیکن ایسا وقف جو کسی وقت اور کسی حالت میں پیٹھ دکھانے کو تیار نہ ہو اور ہر احمدی کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی زندگی۔ اس کا مال۔ اس کے اوقات سب کے سب اسلام اور احمدیت کے لئے وقف ہیں۔" (ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

الفضل ۹ ستمبر ۶۱ء) (وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

موضع ہڈیارہ میں مسجد احمدیہ کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد احمدیہ ہڈیارہ (ضلع لاہور) کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ ماہ رمضان المبارک میں نماز تراویح باقاعدہ جماعت کے ساتھ ادا ہو رہی ہے مسجد کے لئے زمین مستری ولی محمد صاحب نے عطا فرمائی۔ اور جماعت احمدیہ ہڈیارہ کے نوجوانوں نے تعمیر میں وقار عمل کے طور پر حصہ لے کر اخراجات میں نمایاں کمی کر دی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ احباب کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور اس مسجد کو مبارک کرے۔ آمین

(صوبیدار حمید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور)

عزت کے مستحق کون ہیں؟

انصار اللہ کے معزز ممبر! اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فضل آپ کو حقیقی عزت سے نوازے تو اس نیک مقصد کے حصول کے لئے حضور اقدس کا یہ نسخہ اٹھتے بیٹھتے پیش نظر رہے۔ "وہ لوگ جو خدمت خلق کو اپنا مقصود قرار دیتے ہیں۔ وہی ہر قسم کی عزت کے مستحق ہیں۔"

(قائمقام قائد "خدمت خلق")

درخواستہائے دعا

(۱) اہلیہ صاحبہ محترم پیر سید محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانسہرہ نومبر ۶۰ء سے لاہور میں اپریشن کے بعد تا حال صحت یاب نہیں ہوئیں۔ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(عبد الاحد مانسہرہ کورٹس)

(۲) محمد اسحٰق صاحب دکاندار بدوملہی ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ تمام بھائی اور بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (زینب محلہ دار البرکات۔ ربوہ)

(۳) میرے بھائی چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب ریڈیو الیکٹرک ہاؤس کراچی اچانک بیمار ہو گئے ہیں اپریشن کے لئے آپ معہ اہلیہ انگلینڈ جا رہے ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے اور بخیریت واپس لائے۔ آمین۔ (ملک سعادت احمد ضم ریڈیو کمپنی ۹۷۔ انارکلی۔ لاہور)

(۴) عزیزم مبشر احمد ابن صالح محمد خانصاحب اعجاز سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۸۵/ای بی بعارضہ خسرہ سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناصر احمد خاں محمود ابن مولوی فتح محمد خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۸۵/ای بی)

(۵) برادرم عبد الحئی صاحب ناصر سابق درویش قادیان دماغی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اب طبیعت روبصحت ہے احباب جماعت سے ان کی شفائے عاجل و کامل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اجمل شاہد مسجد احمدیہ منٹگمری)

(۵) خاکسار کو بوجہ کھانسی وغیرہ ایک عرصہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور ہر حال میں حامی و ناصر ہو۔ آمین (فیض محمد بولے دی جھگی دیپالپور)

(۶) میری اہلیہ کو ایک ماہ سے بخار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ بشیر احمد بیدار مرچنٹ اوکاڑہ)

نائیجیریا نے دولت مشترکہ سے الگ ہو جانے کی دھمکی دی تھی

جنوبی افریقہ کی علیحدگی پر وزیر اعظم ملایا کا اظہار اطمینان

لاگوس ۲۰ مارچ۔ نائیجیریا کے وزیر اعظم الحاج سر ابوبکر تفاوا بلیوا نے لندن سے واپس آکر بتایا کہ میں نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں جنوبی افریقہ کے مسئلہ پر دولت مشترکہ سے الگ ہو جانے کی دھمکی دی تھی، میں حیران تھا کہ میں اپنے ہم وطنوں کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ نائیجیریا، جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔

فضائی اڈہ پر وزیر اعظم نائیجیریا کا پرجوش استقبال کیا گیا آپ نے اخباری نمائندوں سے کہا: دولت مشترکہ کا مفاد اسی میں تھا کہ جنوبی افریقہ اس تنظیم سے الگ ہو جائے اب دولت مشترکہ اور مضبوط ہو جائے گی، لیکن محض جنوبی افریقہ کی علیحدگی سے نسلی امتیاز کا مسئلہ حل نہیں ہوگا ہمیں نسلی امتیاز کی پالیسی کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنا ہوگی۔

ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے دولت مشترکہ سے جنوبی افریقہ کی متوقع علیحدگی پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا آپ نے کہا اس طرح دولت مشترکہ کے وقار میں اضافہ ہوگا تنکو عبدالرحمٰن نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا "کسی شخص کو رنگ اور نسل کی بنا پر اچھوت خیال نہیں کرنا چاہیے ہم آزادی اور انسانی حقوق کے چارٹر کے علمبردار ہیں، جنوبی افریقہ اس چارٹر کو تسلیم نہیں کرتا"

کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر ڈیفن بیکر نے اپنی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں کہا ہے کہ نسلی مساوات اب کامن ویلتھ کی پالیسی کا سنگ بنیاد بن گئی ہے اگر جمہوریہ کی حیثیت سے جنوبی افریقہ کو کامن ویلتھ میں دوبارہ شامل کرنا نسلی امتیاز کو برداشت کرنے کے مترادف ہوتا۔ اقوام متحدہ بھی نسلی مساوات کے اصول کی حامی ہے اور کامن ویلتھ کے لئے اس اصول کی توثیق کرنا ضروری تھا" مسٹر ڈیفن بیکر نے متنبہ کیا کہ کینیڈا میں بھی نسلی امتیاز کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر رابرٹ مینزیز نے بتایا کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی تقریباً نصف تعداد جنوبی افریقہ کو دولت مشترکہ میں رکھنے کے خلاف تھی آپ نے دولت مشترکہ سے جنوبی افریقہ کی علیحدگی پر افسوس کا اظہار کیا اور نسلی امتیاز کو جنوبی افریقہ کا ایک داخلی مسئلہ قرار دیا۔

خوفناک طوفان میں دو ہلاک ۲۵ مجروح

ڈھاکہ ۲۰ مارچ۔ کل شام ضلع فرید پور کے ایک گاؤں اوجالنچ میں طوفان کی وجہ سے دو شخص ہلاک اور ایک سو پچیس افراد مجروح ہو گئے۔ اور کئی مویشی ہلاک ہوئے، مشرقی پاکستان کے گورنر لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان نے اس طوفان سے ہونے والے نقصان پر تشویش ظاہر کی متاثرہ علاقے میں امدادی و بحالیاتی کام شروع کرنے اور خوراک و پانی کی سپلائی کے لئے گورنر عنقریب اپنے افسروں کی ایک جماعت بھیجیں گے درین اثناء زخمیوں کو راجباڑی ہسپتال لے جانے کے لئے خاص انتظامات کئے جا رہے ہیں امدادی کام شروع کر دیا گیا ہے اور متاثرہ افراد کو کپڑے اور خوراک کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

یوگوسلاویہ کا زرعی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۰ مارچ۔ یوگوسلاویہ کا چار ارکان پر مشتمل ایک زرعی وفد پاکستان کے بیس روزہ دورے پر ہفتہ کی سہ پہر کو کراچی پہنچا وفد کی قیادت بوسنیا اور ہرزیگووینا کی زراعت و جنگلات کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر الیو وجیروشک کر رہے ہیں جو یوگوسلاویہ کی ایک آئینی ری پبلک ہے پاکستان میں اپنے قیام کے دوران یوگوسلاوی وفد سرکاری حکام اور زرعی ماہرین سے بات چیت کرے گا اور ملک میں مشینوں اور امداد باہمی کے ذریعے کاشت کی ترویج کے امکانات معلوم کرے گا۔

الجزائر اور فرانس کی بات چیت

لندن ۲۰ مارچ بی بی سی کی اطلاع کے مطابق الجزائر کے مسئلے پر گفتگو کے لئے آزاد الجزائری حکومت اور حکومت فرانس کے درمیان بات چیت اس ہفتہ سوئٹزرلینڈ میں ہوگی دونوں حکومتوں کی بات چیت کے انتظامات کو آخری شکل دے دی گئی ہے فریقین جگہ کے انتخاب پر رضامند ہو گئے ہیں۔

ایجنسی فرانس کی اطلاع کے مطابق (ایجنسی فرانس) کے مبصر نے اعلان کیا ہے کہ الجزائر کے مسئلے پر حکومت فرانس اور آزاد الجزائری حکومت کے درمیان بات چیت کے لئے ایویان کے مقام کو حتمی طور پر منتخب کر لیا گیا ہے انھوں نے کہا اس سلسلے میں مجھے سرکاری طور پر اطلاع مل گئی ہے اور فریقین کے نمائندوں کے قیام وغیرہ کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔

امریکی باشندہ جلد خلائی پرواز کریگا

واشنگٹن ۲۰ مارچ۔ امریکہ کے فضائی ترقی اور خلائی پرواز کے ڈائریکٹر مسٹر جیمز ویب نے کہا ہے وہ انسان کو خلا میں بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے مسٹر ویب نے امریکہ کی فضائی پرواز کی سوسائٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی اقدام کے طور پر کسی آدمی کو خلا میں بھیجا جائے گا لیکن پہلے تجربوں میں کسی آدمی کو سیاروں کے گرد چکر کاٹنے والے مصنوعی سیاروں میں نہیں بھیجا جائے گا انھوں نے کہا دوسرے سیاروں کے گرد اپنے مدار پر چکر لگانے والے سیاروں پر آدمی کی پرواز کے تجربات ۶۲ء آئندہ سال کے آغاز میں شروع ہونے کی توقع ہے۔

کانگو کے قبائلیوں کی طرف سے یورپی باشندوں کو قتل کر دینے کی دھمکی

امریکیوں کو واپس بلایا جا رہا ہے۔ حکومت امریکہ کو تشویش

لیوپولڈول ۲۰ مارچ۔ کانگو میں اقوام متحدہ کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ سینکڑوں کانگوی قبائلی جو ایک مذہبی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں یہ اعلان کرتے پھر رہے ہیں کہ وہ صوبہ کیوو میں تمام سفید باشندوں کو قتل کر دیں گے یہ قبائلی تیر کمان اٹھائے سروں پر چیتے کی کھال کے ٹکڑے باندھے ہوئے ہیں اور کیوو سے سو میل جنوب کی طرف کاسونگو کے علاقہ میں جمع ہیں۔

اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ان قبائلیوں نے ابھی تک متشددانہ کارروائیاں شروع نہیں کیں البتہ اقوام متحدہ کے حکام اس علاقہ میں متعین ملایا کے فوجی دستوں کو از سر نو منظم کر رہے ہیں تاکہ قبائلیوں کی طرف سے کوئی معاندانہ کارروائی ہو تو اس کو روکا جا سکے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے بتایا کہ قبائلی باشندے خود سری کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور کانگو کے مقامی باشندے بھی ان کی سرگرمیوں کے باعث پریشان ہیں ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ شمالی کاٹنگا کے علاقہ میں جہاں اقوام متحدہ کے تین ہیلی کاپٹر طیارے اترنے پر مجبور ہو گئے تھے بالوبا قبائلیوں نے ان طیاروں کے عملہ کو پیٹ دیا بعد میں ان طیاروں کے عملہ کے آٹھ آدمی رہا کر دیئے گئے ان میں سے پانچ سویڈن دو ناروے اور ایک آئرلینڈ کا باشندہ تھا۔

واشنگٹن ڈی۔ پی۔ اے کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ کی حکومت کانگو میں امریکی باشندوں کے انخلاء پر زور دے رہی ہے امریکی باشندوں کی تعداد کوئی بارہ سو کے قریب ہے ان میں اکثریت پادریوں کی ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کے پریس افسر مسٹر لنکن وائٹ نے ایک بیان میں کانگو میں تشدد کے واقعات پر امریکی حکومت کی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی حکومت کے بیان میں تشدد کے واقعات کی مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ تشدد کی روک تھام کے لئے متعلقہ مجرموں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی اور ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لئے بھی ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

جنرل برکی سعودی عرب جائینگے

کراچی ۲۰ مارچ وزیر صحت لیفٹننٹ جنرل برکی آج تیسرے پہر راولپنڈی سے کراچی پہنچے جہاں سے وہ سعودی عرب کی حکومت کی دعوت پر ایک ہفتے کے لئے سعودی عرب جائینگے سعودی عرب میں اپنے قیام کے دوران جنرل برکی دونوں ملکوں کے درمیان صحت کے سمجھوتے کے امکان پر سعودی عرب کے وزیر صحت سے بات چیت کریں گے اور سعودی عرب میں دوسرے مقامات کے علاوہ جدہ۔ ریاض اور مدینہ منورہ میں بھی صحت کے اداروں کا معائنہ کریں گے۔

جنرل برکی عمرہ بھی کریں گے۔ بدھ کو طہران روانہ ہونے سے قبل جنرل برکی دو دن کراچی بھی ٹھہریں گے وزیر صحت کے علاوہ مرکزی لیبر کمشنر مسٹر ایس محمود اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ لیفٹننٹ کرنل بی ایم نیاز بھی سعودی عرب جائینگے۔

امریکہ اور روس کے وزیر خارجہ کی بات چیت

واشنگٹن ۲۰ مارچ۔ امریکہ اور روس کے وزیر خارجہ نے کل پانچ گھنٹے تک آپس میں بات چیت کی۔ پیرس میں سربراہوں کی کانفرنس ناکام ہونے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان وزارتی سطح کی بات چیت دس ماہ کے بعد شروع ہوئی ہے بات چیت کے بعد ایک مختصر سا سرکاری بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے مشترکہ مسائل پر تبادلۂ خیال کیا اور امید ظاہر کی گئی کہ اس تبادلۂ خیال سے اختلافی مسائل کو سلجھانے کی بات چیت جلد شروع کی جا سکے گی۔

غیر ملکی امداد کا نیا امریکی منصوبہ

واشنگٹن ۲۰ مارچ، صدر کینیڈی منگل کو امریکی کانگرس میں غیر ملکی امداد کا ایک نیا پانچ سالہ منصوبہ منظوری کے لئے پیش کریں گے۔ یہ منصوبہ آٹھ ارب ڈالر قریباً قریباً دو ارب چودہ کروڑ اسی لاکھ پونڈ کی مالیت کا ہوگا

کانگرس کے ذرائع کے مطابق صدر کینیڈی کو امید ہے کہ اقتصادی اور فوجی امداد کو الگ الگ رکھیں گے اور اقتصادی امداد طویل المیعاد منصوبوں پر دی جائے گی۔

پاکستان کے بارے میں نئی امریکی حکومت کی پالیسی پر صدر ایوب کا اظہار اطمینان

امریکہ نے پاکستان اور ہندوستان کے تنازعات کا تصفیہ کرانے کی کوئی پیشکش نہیں کی

راولپنڈی ۲۱ مارچ صدر کینیڈی کے ذاتی نمائندہ اور نئی حکومت کے گشتی سفیر مسٹر ایورل ہیری مین نے کل کراچی اور راولپنڈی میں صدر ایوب سے بات چیت کی اور انہیں صدر کینیڈی کا ایک ذاتی پیغام دیا۔ صدر پاکستان نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے کہ صدر کینیڈی کے پیغام میں پاکستان کے بارے میں نئی امریکی حکومت کے رویہ اور پالیسیوں کی جو وضاحت کی گئی ہے اور مسٹر ایورل ہیری مین نے ان کی جو مزید تشریح کی ہے اس سے میں پوری طرح مطمئن ہوں

صدر ایوب نے اس امر کی تصدیق کی کہ انہوں نے امریکہ کے صدر کینیڈی کو ایک خط لکھا تھا جسے وزیر خزانہ مسٹر شعیب نے امریکہ جاکر صدر کینیڈی کے حوالہ کیا اس خط میں دونوں ملکوں کے باہمی مسائل پر بحث کی گئی تھی کل مسٹر ہیری مین نے میرے اس خط کا جواب پہنچادیا ہے

صدر ایوب نے ان خبروں کی تردید کی کہ امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان کے تنازعات کا تصفیہ کرانے کی پیشکش کی ہے۔ صدر نے کہا ویسے امریکہ کو ہمارے مسائل کا تصفیہ نہ ہونے سے بڑی تشویش ہے۔

مراد آباد میں شدید فرقہ وارانہ فساد، دو افراد ہلاک اور چھ سخت زخمی ہوئے

شہر میں کرفیو لگادیا گیا۔ فوج کو تیار رہنے کا حکم

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ مراد آباد میں کل شدید نوعیت کے فسادات شروع ہونے پر چھرا گھونپنے کی وارداتوں میں دو افراد ہلاک اور چھ شدید زخمی کردئے گئے ان وارداتوں کے بعد شہر میں آٹھ گھنٹے کا کرفیو نافذ کردیا گیا

بیان کیا جاتا ہے کہ ہنگاموں کا آغاز ایک ساہوکار پر گولی چلنے کی واردات کے باعث ہوا ہے یہ ساہوکار لوگوں کو روپیہ قرض دیا کرتا تھا جس پر کل رات گولی چلائی گئی تھی۔

شہر بھر میں ہنگاموں کی روک تھام کے لئے اہم ناکوں پر مسلح پولیس متعین کردی گئی اور گشتی پارٹیوں کی تعداد بڑھادی گئی۔ دریں اثنا فوج کو بھی خبردار کردیا گیا ہے۔ تاکہ فسادات کی شدت بڑھنے کی صورت میں امن وامان بحال کرنے کے لئے فوج کی ضرورت محسوس ہو تو اسے فوراً طلب کیا جاسکے۔

یوم پاکستان منانے کی تیاریاں

کراچی ۲۱ مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان تیئس مارچ جمعرات کو شایان شان طریق سے منایا جائے گا۔ اس دن سارے ملک میں تعطیل ہوگی۔ دن کا آغاز علی الصبح راولپنڈی اور ڈھاکہ میں اکتیس توپوں کی سلامی سے ہوگا تمام بڑی بڑی سرکاری عمارات پر قومی پرچم لہرایا جائے گا۔

---

۲ یوم پاکستان پر صدر محمد ایوب خاں کا ایک خاص پیغام ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام میں نشر کیا جائے گا۔ ریڈیو پاکستان کے تمام سٹیشن اس روز خاص پروگرام بھی نشر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو زیر دستخطی کو ۶ اپریل ۶۱ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں ٹنڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جانے چاہئیں جو دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہوسکتے ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت معہ شرح پرسنٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
۱۔ لاہور چھاؤنی میں اپ اینڈ ڈاؤن پسنجر پلیٹ فارم کے فرش اور Face Wall کی مرمت	روپے -/۱۸۰۰	روپے -/۴۰۰	تین ماہ
۲۔ لوکو شیڈ لاہور میں بلاک نمبر ۲۲۵ تا ۲۲۸ میں شکستہ برآمدے کی از سر نو تعمیر اور درجہ سوم کے سٹاف کوارٹروں کی خصوصی مرمت	روپے -/۲۰۰۰	روپے -/۵۰۰	تین ماہ
۳۔ قصور پاکپتن سیکشن میں نیچی سطح کے پلیٹ فارم پرائیوٹوں کے فرش کی تعمیر	روپے -/۲۲۰۰	روپے -/۵۰۰	تین ماہ
۴۔ رائے ونڈ قصور پاکپتن سیکشن پر چک کمبوہ قلعہ دیوسنگھ، گل سیرا، ڈھولن، کل موکھل اور حاصل پور میں ریل لیول پلیٹ فارمز کی سلیپر کوننگ کو گرا کر میسنری کو پنگ اور اسٹول کے فرش کی تعمیر۔	روپے -/۲۰۰۰	روپے -/۵۰۰	تین ماہ
۵۔ کیرنز ہسپتال میں بستروں کے چلڈرن وارڈ کی تعمیر معہ سنٹری و واٹر پائپ فٹنگز۔	-/۶۰۰۰	-/۱۵۰۰	آٹھ ماہ

وہی ٹھیکیداران ٹنڈر ارسال کریں جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج ہوں اور جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ اپنے نام ۶ اپریل ۶۱ء سے قبل ہی درج کرالیں اور اپنے سابقہ کاغذات نامزدگی یعنی مالی حالت اور تجربہ کے بابت مکمل اسناد ساتھ لائیں۔

مکمل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ ہمیں اور اسٹیمیٹ کسی بھی کام کے دن زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جاسکتی ہیں ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہوگی ٹھیکیداروں کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس ۶ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل ہی جمع کرادیں ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں کسر والے ریٹ مسترد کردیئے جاسکتے ہیں۔

ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ کام کی اصل نوعیت کی بابت موقع کا معائنہ کرکے ٹنڈر دینے سے قبل ہی اپنی تسلی کرلیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے)